بسم اللہ الرحمن الرحیم

نابالغ بچی کے سونے پر زکوۃ ہوگی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بیٹی کے لیے اسی کی رقم سے سات تولہ سونا خرید رہا ہوں، جب کہ بیٹی نابالغہ ہے، تو کیا اس سونے پر زکوۃ فرض ہوگی؟

جواب

نابالغہ پر زکوۃ فرض نہیں ہوتی، کہ زکوۃ کی فرضیت کے لیے بالغ ہونا شرط ہے، لہذا نابالغہ بچی کی رقم سے اسی کے لیے سونا خریدنے سے، اس سونے پر زکوۃ فرض نہیں ہوگی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "منها العقل والبلوغ فليس الزكاة على الصبي" ترجمہ: زکوۃ کی شرائط میں سے عقل اور بلوغت بھی ہے، پس نابالغ بچے پر زکوۃ واجب نہیں ہوگی۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 172، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "زکاۃ واجب ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں:۔۔۔(2) بلوغ۔۔۔ نابالغ پر زکوۃ واجب نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 875، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4754

تاریخ اجراء: 02 رمضان المبارک 1447ھ/20 فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net